تم میں سے جو بھی عورت اپنے تین بچے آگے بھیج دے (یعنی وہ فوت ہو جائیں) تو وہ اس کے لیے جہنم کی آگ سے رکاوٹ بن جائیں گے

ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک عورت رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئی اور عرض کیا: اے اللہ کے رسول ﷺ! آپ کی باتیں تو مرد حضرات ہی لے گئے، لہٰذا آپ اپنی طرف سے ایک دن ہمارے لیے بھی مقرر کر دیں، اس دن ہم آپ کی خدمت میں حاضر ہوں اور آپ ہمیں ان باتوں کی تعلیم دیں جو اللہ نے آپ کو سکھلائی ہیں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: تم فلاں فلاں دن جمع ہو جاؤ پس وہ جمع ہو گئیں اور رسول اللہ ﷺ ان کے پاس تشریف لائے اور انہیں ان باتوں کی تعلیم دی جو اللہ تعالی نے آپ کو سکھلائی تھیں۔ پھر آپ ﷺ نے فرمایا: تم میں سے جو بھی عورت اپنے تین بچے آگے بھیج دے (یعنی وہ فوت ہو جائیں) تو وہ اس کے لیے جہنم کی آگ سے رکاوٹ بن جائیں گے۔ ایک عورت نے کہا: اور دوبچوں کا کیا حکم ہے؟ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: دو کا بھی یہی حکم ہے۔

[صحیح] [متفق علیہ]

ایک عورت نے نبی کریم ﷺ سےعرض کیا اے اللہ کے رسول ﷺ! مرد حضرات آپ کاسارا وقت لے لیتے ہیں اور ہمیں آپ سے ملاقات کر نے اور دین کے متعلق کچھ دریافت کرنے کا وقت ہی نہیں ملتا ہےکیونکہ وہ لوگ دن بھر آپ کے ساتھ رہتے ہیں۔ لہٰذا آپ ہم عورتوں کے لیےکوئی خاص دن مقرر کر دیں جس میں ہم آپ کی خدمت میں حاضر ہوں تاکہ آپ ہمیں دین کی باتیں سکھلائیں۔ آپ ﷺ نے عورتوں کے اجتماع کے لیے ایک دن خاص کردیا، پس وہ خواتین اس مخصوص دن میں جمع ہو گئیں اور رسول اللہ ﷺ ان کے پاس تشریف لائے اورآپ ﷺ نے انہیں اللہ کی سکھلائي ہوئي بعض ان باتوں کی تعلیم دی جن کی وہ ضرورت مند تھیں، پھر آپ ﷺ نے انہیں خوشخبري دی کہ ان میں سے جس بھي عورت کے تین لڑکے یا تین لڑکیوں کا انتقال ہو جاتا ہے اور وہ عورت صبر واحتساب کے ساتھ انہیں دار آخرت کے لیے پہلے بھیج دیتي ہے تو اس خاتون کي یہ مصیبت اس کے لیے جہنم سے نجات کا ذریعے بن جائے گی، اگر چے وہ اپنے گناہوں کی وجے سے جہنم کا مستحق ہی کیوں نہ رہی ہو اس پر ایک عورت نے کہا: اگر اس کے دو بچوں کی وفات ہوئی ہو، تو کیا اس کے لیے بھی وہی اجر وثواب ہے جو اس عورت کے لیے ہے جس کے تین بچوں کی وفات ہوجائے؟ تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اور اسي طرح اگر کسي عورت کے دو بچے انتقال کرجائیں، تو اس کے لیے بھی وہی اجر وثواب ہے جو اس عورت کے لیے ہے جس کے تین بچے انتقال کرجائیں۔

http://www.sunnah.global/hadeeth/ur/show/8871